

سلسلہ نمبر 12



قادیانی خود کو مسلمان کیوں کہتے ہیں

محمد طاہر عبدالرزاق صاحب



مرکز سراجیہ (ٹرسٹ)
5877456
www.endofprophethood.com
markazsirajia@hotmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرزائی کسے کہتے ہیں

یہ سردیوں کی ایک سہانی شام تھی۔ میں گھر میں بیٹھا تھا کہ باہر کسی نے گھنٹی دی۔ میں باہر نکلا...... دیکھا...... تو میرا ایک دوست باہر کھڑا تھا...... اکرم خان تقریباً ایک سال بعد آج مجھ سے ملنے آیا تھا...... وہ جذبہ محبت سے بغلگیر ہو گیا۔ میں اسے ڈرائنگ روم میں لے آیا...... خیر خبر پوچھی...... ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں...... پھر چائے کا دور چلا...... چائے کے دور میں گفتگو کا دور بھی چلتا رہا......

''آج کیسے آنا ہوا'' میں نے پوچھا۔

''آج ایک خاص کام کے لیے آپ کے پاس آیا ہوں'' اس نے جواب دیا۔

''جی فرمایئے!'' میں نے کہا۔

''طاہر بھائی! قادیانی کسے کہتے ہیں؟'' اس نے دریافت کیا۔

''تجھے کیا ضرورت پڑ گئی؟'' میں نے پوچھا۔

''آج ایک قادیانی سے بات ہو گئی لیکن میں نے خود کو اس موضوع پر کورا پایا''۔ میں نے کہا بھائی اکرم خان! اپنی نجی زندگی میں تم اتنے ہوشیار...... اپنی کاروباری زندگی میں تم اتنے چالاک...... لیکن...... ختم نبوت کے باغیوں کے بارے میں تم اس حد تک ناآشنا!

جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تاج وتخت ختم نبوت کے ڈاکوؤں کے بارے میں تمہاری معلومات کی یہ حالت!...... ملت اسلامیہ اور پاکستان کے دشمنوں کے بارے میں تمہاری اس درجہ لاعلمی! اس پر افسوس کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے...... حکیم الامت علامہ اقبالؒ نے ملت اسلامیہ کی اس حالت پر آنسو بہاتے ہوئے کہا تھا۔

وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا　　کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

''نہیں...... نہیں...... میں قادیانیت کے نام سے تو واقف ہوں لیکن قادیانیت کے ''کام'' سے واقف نہیں''۔ میری کڑوی گفتگو سن کر اس نے آنکھیں جھکاتے ہوئے کہا۔ میں نے کہا'' جگر تھام...... کلیجہ سنبھال اور ہوش کے گوش سے سن میرے بھائی''۔

قادیانی اسے کہتے ہیں...... جس کا عقیدہ ہو...... جس کا یقین ہو...... جس کا اعتقاد ہو کہ:

- مرزا قادیانی اللہ کا نبی اور رسول ہے (نعوذ باللہ)۔
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ آلہ وسلم مرزا قادیانی کی شکل میں دوبارہ اس دنیا میں آئے ہیں (نعوذ باللہ)۔

- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پہلی رات کے چاند کی طرح اور مرزا قادیانی کی نبوت چودھویں کے چاند کی طرح ہے (نعوذ باللہ)۔
- کلمہ طیبہ میں جہاں لفظ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آتا ہے، اس سے مراد محمد عربی نہیں بلکہ ان کی دوسری بعثت "محمد عجمی"، یعنی مرزا قادیانی ہے (نعوذ باللہ)۔
- اللہ تعالیٰ نے سارے نبیوں کو ایک صورت میں دکھانا چاہا تو انہیں مرزا قادیانی کی شکل میں دکھایا (نعوذ باللہ)
- شریعت اسلامیہ میں مرزا قادیانی کا قول "قول فیصل" ہے (نعوذ باللہ)۔
- جہاد کو حرام قرار دے دیا گیا ہے، اب جو جہاد کرے گا وہ اللہ اور رسول کا باغی ہے (نعوذ باللہ)۔
- اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے مرزا قادیانی پر درود بھیجتے ہے (نعوذ باللہ)۔
- قرآن پاک مرزا قادیانی پر دوبارہ نازل کیا گیا ہے (نعوذ باللہ)۔
- قرآن میں جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا گیا ہے، اب اس سے مراد مرزا قادیانی ہے (نعوذ باللہ)
- مرزا قادیانی پر نازل ہونے والی "وحی" قرآن پاک کی طرح ہے (نعوذ باللہ)۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک قادیان کے قریب نازل کیا (نعوذ باللہ)۔
- اب جہاد حرام قرار دے دیا گیا ہے، اب جو جہاد کرتا ہے وہ اللہ کا نافرمان ہے (نعوذ باللہ)۔
- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی الہام سمجھ نہ آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی غلطیاں ہوئیں (نعوذ باللہ)
- مرزا قادیانی رحمۃ للعالمین ہے (نعوذ باللہ)۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا نہیں ہوئے اور ان کے باپ کا نام یوسف نجار تھا (نعوذ باللہ)۔
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیتے تھے اور گالیاں دیتے تھے (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیانی کی اولاد شعائر اللہ ہے (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیانی کی بیٹی امۃ الحفیظ سارے نبیوں کی بیٹی ہے (نعوذ باللہ)۔
- آسمان سے بہت سے تخت اترے لیکن مرزا قادیانی کا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیانی فخر الاولین وآخرین ہے (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیانی کا ذہنی ارتقاء نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ ہے (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیانی باعث تخلیق کائنات ہے (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیانی کی روحانیت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ ہے (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیانی کے معجزے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ ہیں (نعوذ باللہ)۔
- اللہ تعالیٰ نے سارے نبیوں سے مرزا قادیانی کی بیعت کا عہد کیا تھا (نعوذ باللہ)۔
- اللہ تعالیٰ مرزا قادیانی پر درود بھیجتا ہے (نعوذ باللہ)۔

- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دین کی مکمل اشاعت نہ کر سکے، وہ مرزا قادیانی نے کی ہے (نعوذ باللہ)۔
- کائنات میں دو عورتیں سب سے افضل ہیں۔ سیدہ آمنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ، اور چراغ بی بی عرف گھسیٹی، مرزا قادیانی کی ماں (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیانی کی بیٹی "سیدۃ النساء" ہے (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیانی کے ساتھی "صحابہ کرام" ہیں (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیان کے 313 ساتھی "اصحاب بدر" ہیں (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیانی کی باتیں احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیانی کو احادیث پر حکم بنا کر بھیجا گیا ہے، وہ جس حدیث کو چاہے صحیح کہے یا غلط کہے (نعوذ باللہ)
- مرزا قادیانی کے گھر والے "اہل بیت" ہیں (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیانی کی بیوی "ام المومنین" ہے (نعوذ باللہ)۔
- قادیان اور ربوہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی طرح ہیں (نعوذ باللہ)۔
- مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے فیض ختم ہو چکا ہے اور اب یہ فیض صرف قادیان سے ملتا ہے (نعوذ باللہ)۔
- قادیان کی زمین حرم پاک کی زمین کی طرح متبرک ہے (نعوذ باللہ)۔
- مکہ مکرمہ کے حج سے مقاصد پورے نہیں ہوتے۔ اس لیے قادیان کا حج اب ظلی حج ہے (نعوذ باللہ)۔
- جنت البقیع کے مقابلہ میں اب مرزا قادیانی کا قبرستان "بہشتی مقبرہ" ہے، جو اس میں دفن ہو وہ "بہشتی" ہے (نعوذ باللہ)
- مرزا قادیانی کے جانشین خلفائے راشدین کی طرح خلفاء ہیں (نعوذ باللہ)۔
- اب مرزا قادیانی کو نبی مانے بغیر نجات نہیں ہو سکتی (نعوذ باللہ)۔
- مرزا قادیانی کی نبوت پر ایمان لانا اتنا ہی ضروری ہے، جتنا دوسرے انبیائے کرام پر (نعوذ باللہ)۔
- جو مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتا، وہ دائرہ اسلام سے خارج، پکا کافر اور جہنمی ہے (نعوذ باللہ)۔
- جو مرد مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتے وہ سور اور عورتیں کتیاں ہیں (نعوذ باللہ)۔
- جو لوگ مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتے، وہ حرامی اور کنجریوں کی اولاد ہیں (نعوذ باللہ)۔
- اب سید صرف وہ ہوگا جو مرزا قادیانی کی اولاد سے ہوگا (نعوذ باللہ)۔
- احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں جس مسیح موعود کے آنے کا ذکر ہے، وہ مرزا قادیانی ہے (نعوذ باللہ)۔
- احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں جس امام مہدی کے آنے کا وعدہ ہے، وہ مرزا قادیانی ہے (نعوذ باللہ)
- جناب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پھانسی دے دی گئی ہے اور وہ آسمانوں پر زندہ نہیں ہیں (نعوذ باللہ)۔
- پاکستان ختم ہو جائے گا اور اکھنڈ بھارت بنے گا (نعوذ باللہ)۔
- عنقریب پاکستان میں قادیانیوں کی حکمرانی ہوگی (نعوذ باللہ)۔

○ وہ وقت دور نہیں جب مسلمان قیدیوں کی طرح قادیانی حکمرانوں کے سامنے پیش کیے جائیں گے (نعوذ باللہ) میں سن رہا تھا کہ اکرم خان میرے ہر جملے پر نعوذ باللہ کہہ رہا تھا اور میں دیکھ رہا تھا کہ اس کی آنکھوں میں بار بار آنسو چھلک رہے تھے۔ اکرم خان مجھے کہنے لگا "طاہر بھائی! آپ نے مجھے جھنجوڑ جھنجوڑ کے بے حال کر دیا ہے...... میرے دل و دماغ میں اک انقلاب برپا کر دیا ہے۔ مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے کہ میں نے اس دنیا میں آج ایک نیا جنم لیا ہے...... میں نے آج ایک نئے جہان میں آنکھیں کھولی ہیں...... اور میرے ذمہ ایک بہت بڑا فرض ہے، جسے مجھے ادا کرنا ہے۔ اس فرض کی پکار مجھے بلا رہی ہے"۔ وہ کہنے لگا طاہر بھائی! قادیانی اتنے خطرناک...... اتنے مہلک اور اتنے زہریلے ہیں...... تو مسلمان انہیں برداشت کیسے کرتے ہیں؟ "جیسے تم کرتے تھے" میں نے جواب دیا۔ "میں تو ان کی ہولناکیوں اور زہرناکیوں سے واقف ہی نہیں تھا" وہ بولا۔ "حق و باطل کے فرق کو نہ ماننا بھی جرم ہے اور نہ جاننا بھی جرم ہے۔ قیامت کے روز اللہ کے دربار میں کوئی شخص یہ عذر نہیں کر سکے گا کہ وہ قادیانیوں کو جانتا نہیں تھا۔ اسلام اور پیغمبر اسلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف کفر کی اتنی بھیانک سازش ہو...... اور مسلمانوں کو پتہ نہ ہو...... یہ کیسی مسلمانی ہے؟" میں نے جواب دیا۔ میں نے کہا آج قادیانیت فقط مسلمان کی بے غیرتی و بے حمیتی کی وجہ سے زندہ ہے۔ تاج و تخت ختم نبوت پہ ڈاکہ زنی ہوتے دیکھ کر مسلمان کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ ناموس رسالت پہ قادیانی کتے بھونکتے دیکھ کر مسلمان ٹس سے مس نہیں ہوتا...... ارتدادی تبلیغ ہوتے دیکھ کر اس کی رگ حمیت نہیں پھڑکتی...... مسلمانوں کا ایمان لٹتے دیکھ کر بھی اس کے ماتھے پر تشویش کی سلوٹیں نہیں ابھرتیں...... وہ آغوش دنیا میں بدمست ہے اور اس بدمستی کی دلدل میں مزید دھنستا جا رہا ہے...... ہماری ایمانی پستی، بے غیرتی، بے حسی اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تنزل پہ نوحہ خوانی کرتے ہوئے مجاہد ختم نبوت جناب سید منظور الحسن شاہ نے کیا خوب کہا ہے۔

سنو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی زبان اپنی پہ لانے والو.... اسی کے صدقے سے ملنے والی کتاب ہستی سجانے والو.... انہیں حرا میں رلانے والو.... ان سے محبت جتانے والو... مگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں سے محبتوں کو بڑھانے والو...... تمہارے اندر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی الفت کی اک رمق بھی نہیں رہی ہے...... تمہارے چہرے پہ اس کی یادوں کی ایک جھلک بھی نہیں رہی ہے؟

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عشق و وفا نبھانے کے دعویدارو!

ذرا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیار کا اپنے واسطے تم مقام دیکھو گریباں اپنے میں جھانک دیکھو...... اس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبتوں کا مقام دیکھو...... کہ جس نے امت سے پیار کرنے پہ چمن طائف میں زخم کھائے...... وہی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جس نے اپنے تمام آنسو خدا کے آگے تمہاری خاطر ہی بہائے شہید

دندان بھی کرائے......شدید صدمات بھی اٹھائے وہی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جس نے تم کو ہیں درس انسانیت سکھائے......وہی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جس نے تمہارے پیار کی خاطر ہی اپنا آبائی شہر چھوڑا...... وہی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جس نے فاقے تو کر لیے پر نہ تم سے عہد وفا کو توڑا......وہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ جس کے ہونٹوں سے پتھروں کے عوض دعاؤں کے پھول برسے......وہی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ جس کی چند مسکراہٹوں پر خدا نے تمہارے گناہ بخشے اسی کی روح عظیم تمہاری الفتوں کو تلاش کرنے میں سرگرم ہے مگر تمہاری محبتوں کے خزانے خالی پڑے ہیں لوگو!

تمہارے آقا تمہاری غیرت کو دیکھ کر چپ کھڑے ہیں لوگو!

سنو! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام سنتے ہی آنسوؤں کو بہانے والو!

سنو! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے نکلے حروف کو بیچ کھانے والو!

سنو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نقوش پا کی تلاش میں نکلے راستوں کو مٹانے والو!

سنو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں سے محبتوں کو بڑھانے والو!

تمہیں ذرا بھی خبر نہیں ہے کہ قادیانی تمہارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عصمتوں کو طویل مدت سے ماند کرنے میں سرگرم ہیں وہ کب سے تمہاری بے بسی اور بے حسی پر خوشی کے نعرے لگا رہے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو مٹا رہے ہیں بنائے اسلام ڈھا رہے ہیں تمہیں تمہارے عظیم آباء سے ملنے والی میراث عشق محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مٹا رہے ہیں سنو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دین بچانے فلک سے کوئی نہیں آئے گا......تفرقہ بازی کے بت گرانے فلک سے کوئی نہیں آئے گا......نجاست قادیاں مٹانے فلک سے کوئی نہیں آئے گا......نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عہد وفا نبھانے فلک سے کوئی نہیں آئے گا......سنو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بے وفاؤ! تمہیں کو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وعدے نبھانے ہوں گے......تمہیں کو امت کو ایک رستے پہ لانا ہوگا......تمہیں کو ہی دشمنان امت دبانے ہوں گے......تمہیں کو فتنہ قادیاں کو مٹانا ہوگا......نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و وفا نبھانے کے دعویدارو! تمہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق اب بھی پکارتا ہے...... خدا بھی بھٹکے ہوؤں کے رستے سنوارتا ہے......چلو خدارا! منافقت کے قبیح لبادے اتار ڈالیں......نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن اجاڑ ڈالیں......خدا کی رحمت پکار ڈالیں......چلو کہ فتنہ قادیاں کو جڑوں سے اس کی اکھاڑ ڈالیں......چلو کہ اپنے لہو کو عشق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نثار (کر) ڈالیں۔

قادیانی خود کو مسلمان کیوں کہتے ہیں

ایک تعلیم یافتہ دوست مجھے کہنے لگا:

جناب طاہر صاحب! آپ کی کتابیں پڑھنے کے بعد...... میری لاہور ہائی کورٹ کے ایک قادیانی وکیل سے قادیانیت کے متعلق بات ہوئی...... تو اس نے مجھے کہا کہ جناب ہم تو قرآن وسنت کو ماننے والے مسلمان ہیں۔ ہم پر کفریہ الزامات متشدد مولویوں نے لگا رکھے ہیں۔ قادیانی وکیل نے اس سے کہا...... کہ جناب!

- ہم اللہ کو ایک مانتے ہیں۔
- ہم قرآن کو ایک مانتے ہیں۔
- ہم جناب محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی مانتے ہیں۔
- ہم فرامین رسول کو احادیث مانتے ہیں۔
- ہم کلمہ طیبہ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھتے ہیں۔
- ہم کعبہ شریف کو اپنا قبلہ مانتے ہیں۔
- ہم نمازیں پڑھتے ہیں۔
- ہم اپنی عبادت گاہ کو مسجد کہتے ہیں۔
- ہم رمضان شریف کے روزے رکھتے ہیں۔
- ہم حج کرتے ہیں۔
- ہم زکوٰۃ دیتے ہیں۔
- ہم نماز جمعہ پڑھتے ہیں۔
- ہم عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ مناتے ہیں۔
- ہم اپنے مردے مسلمانوں کے قبرستانوں میں دفن کرتے ہیں۔
- ہم اپنے چہرے پر داڑھیاں رکھتے ہیں۔
- ہم ہاتھوں میں تسبیحاں پکڑتے ہیں۔
- ہم عمامے اور پگڑیاں پہنتے ہیں۔
- ہم دن میں پانچ فرض نمازوں کو ماننے اور پڑھنے والے ہیں۔

جناب! پھر ہم کافر کیسے ہوگئے؟ ہمارے سارے کام اور سارے عقائد تو مسلمانوں والے ہیں!!! میرا سادہ لوح دوست مجھے کہنے لگا...... "جناب طاہر صاحب! بات تو اس کی معقول ہے" (نعوذ باللہ)

میں نے اس کی آنکھوں میں بغور جھانک کے دیکھا...... اور اس سے کہا...... کہ سلطان نورالدین زنگیؒ کے دور میں ایک ہولناک سازش کے تحت یہود و نصاریٰ نے اپنے دو جاسوس مدینہ منورہ میں روضہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے تھے...... تا کہ وہ نعوذ باللہ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرنگ لگا کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم اطہر کو نکال کر لے جائیں...... اس ہولناک کام کے لئے وہ دونوں موذی مسلمانوں کا روپ دھار کر مدینہ منورہ پہنچے...... مسلمانوں میں گھل مل گئے...... مسجد نبوی میں داخل ہوئے...... روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ڈیرہ لگایا...... اپنے آپ کو بطور مسلمان شناخت کروایا...... اپنے اعتماد کی تسلی ہو جانے پر اپنے غلیظ مشن میں مصروف ہو گئے...... وہ سارا دن روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھ کر مختلف عبادات میں مصروف رہتے...... جونہی رات کی سیاہی پھیلتی...... یہ سیاہ باطن روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سرنگ لگاتے...... جو مٹی نکلتی، اسے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باہر پھینک آتے...... صبح ہونے پر چٹائیاں وغیرہ بچھا کر سرنگ والے حصے کو چھپا لیتے......

سرنگ جب کافی گہری ہو گئی...... تو ایک رات رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سلطان نورالدین زنگیؒ کو خواب میں ملتے ہیں...... اور سلطان نورالدین زنگیؒ سے کہتے ہیں کہ یہ دو موذی مجھے تکلیف پہنچا رہے ہیں...... انہیں پکڑو...... جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں مردودوں کی شکلیں بھی سلطان نورالدینؒ کو دکھاتے ہیں...... سلطان غیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پارے کی طرح تڑپنے لگتا ہے...... وہ دھاڑیں مار مار کے روتا ہے...... اور کہتا ہے...... کہ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے زندہ ہوتے ہوئے آپؐ کو کوئی تکلیف پہنچا جائے...... یہ کیسے ہو سکتا ہے...... سلطان اس وقت مدینہ منورہ سے سینکڑوں میل دور تھا...... وہ ایک لشکر کو ساتھ لیتا ہے...... اور گھوڑے کو بجلی کی طرح دوڑاتا ہوا مدینہ طیبہ کی طرف روانہ ہوتا ہے...... جب مدینہ طیبہ میں داخل ہوتا ہے...... تو گھوڑے سے اتر جاتا ہے...... پاؤں سے جوتے اتار دیتا ہے...... مدینہ طیبہ میں ننگے پاؤں چلتا ہے......

جب روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حد میں آتا ہے...... گھٹنوں کے بل چلنا شروع کر دیتا ہے...... بلک بلک کے روتا ہے...... المختصر...... سلطان ان دونوں شیطانوں کو پکڑتا ہے...... روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہی انہیں ذبح کرتا ہے...... ان کی لاشوں کو آگ لگوا کر خاکستر کرتا ہے...... اور دنیا کو بتا دیتا ہے...... کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام زندہ ہو...... تو دشمن رسولؐ کو اس طرح کیفر کردار تک پہنچاتا ہے...... پھر سلطانؒ روضہ رسولؐ کے گرد ایک اتنی گہری خندق کھدواتا ہے...... کہ زمین سے پانی نکل آتا ہے...... سلطانؒ اس خندق کو مضبوط پتھروں اور سیسے سے بھر کر روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گرد قیامت تک کے لئے ایک حصار قائم کر دیتا ہے......

یہ سارا واقعہ اپنے دوست کو سنانے کے بعد...... میں نے اس سے پوچھا...... کہ وہ دو ملعون یہودی جب مدینہ

طیبہ میں مسلمان بن کے داخل ہوئے تھے...... جو مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رہتے تھے...... جو روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمسائیگی میں بستے تھے...... وہ...... مسلمانوں کے سامنے...... کس کو اپنا رب مانتے تھے؟

''اللہ کو''اس نے جواب دیا......

اس کے ساتھ ہی اس کی آنکھوں سے تشویش کی لہریں نکلیں اور اس کی پیشانی پر شکنیں ابھریں...... میں نے قریب پڑے پانی کے جگ سے اسے گلاس میں پانی ڈال کے پیش کیا......اور پھر اس سے جو سوال وجواب کی کاروائی ہوئی، وہ آپ بھی ملاحظہ فرمائیں:

وہ کس کو اپنی کتاب مانتے تھے؟	جواب: ''قرآن کو''
وہ کس کی نبوت کا اعلان کرتے تھے؟	جواب: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی''
وہ کس کے فرامین کو احادیث کہتے تھے؟	جواب: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے''
وہ کون سا کلمہ طیبہ پڑھتے تھے؟	جواب: ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ''
کیا وہ نمازیں پڑھتے تھے؟	جواب: ''جی ہاں''
وہ کہاں نمازیں پڑھتے تھے؟	جواب: ''مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں''
وہ کس کے پیچھے نمازیں پڑھتے تھے؟	جواب: ''امام مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے''
وہ نماز جمعہ پڑھتے تھے؟	جواب: ''جی ہاں''
وہ وہاں بیٹھ کر صدقہ خیرات کرتے تھے؟	جواب: ''جی ہاں''
ان کے چہروں پر داڑھیاں تھیں؟	جواب: ''جی ہاں''
ان کے سروں پر عمامے اور پگڑیاں تھیں؟	جواب: ''جی ہاں''
وہ کس کتاب کی تلاوت کرتے تھے؟	جواب: ''قرآن مجید کی''
وہ دن میں کتنی فرض نمازوں کے قائل تھے؟	جواب: ''پانچ''
کیا وہ دیگر اسلامی شعائر کو مانتے تھے؟	جواب: ''جی ہاں''

توبہ توبہ...... استغفر اللہ...... معاذ اللہ...... پکے کافر...... کے مردود...... وہ چیخ اٹھا...... تو کیا قادیانی کافر، مسلمان کا روپ دھار کے مسلمانوں میں گھس جائے تو کیا وہ مسلمان ٹھہرا؟ توبہ توبہ...... اللہ معافی...... پکا کافر...... پکا بے ایمان

جو مرزا قادیانی ملعون کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ نبی بنائے (نعوذ باللہ)

جو مرزا قادیانی کی بکواسات کو وحی الٰہی قرار دے (نعوذ باللہ)

جو مرزا قادیانی کی باتوں کو احادیث رسول کہے (نعوذ باللہ)

جو مرزا قادیانی کی بیوی کو ام المومنین کہے (نعوذ باللہ)

اگر وہ شخص مسلمان کا بھیس بدل کر ہماری صفوں میں آ گھسے...... کیا ہم اسے مسلمان تسلیم کر لیں گے؟

"بالکل نہیں...... بالکل نہیں......" اس نے گرجدار آواز میں کہا......

میں نے اسے کہا...... کہ قیام پاکستان سے قبل ہندوستان پر جب کفار کی حکومت تھی...... پنجاب کے کسی شہر کی مسجد میں ایک بڑے ہی نیک، پارسا اور صالح امام مسجد تھے...... گورا رنگ جس سے سرخی جھلکتی تھی...... وہ عرب شریف سے تشریف لائے ہوئے تھے...... انہوں نے اپنی زندگی کے چالیس سال اسی مسجد میں گزار دیے...... چالیس سال نمازوں کی امامت کی...... جمعے پڑھائے...... نکاح پڑھائے...... جنازے پڑھائے...... ہزاروں بچوں کو قرآن پاک پڑھایا...... لوگوں کو دینی مسائل بتاتے...... لوگ ان پر فریفتہ تھے...... ان کے ہر حکم کو بجالانا اپنے لیے بہت بڑی سعادت سمجھتے تھے......

ایک جمعہ کے خطبہ میں اس بزرگ نے کہا...... کہ اب میں بہت بوڑھا ہو گیا ہوں...... قویٰ کمزور ہو گئے ہیں...... کمزوری اور نقاہت بڑھتی جا رہی ہے...... اب میں اپنے گھر عرب شریف واپس جانا چاہتا ہوں...... مسجد میں چیخ و پکار شروع ہو گئی...... لوگ بچوں کی طرح سسک سسک کر رونے لگے انہوں نے بزرگ کے پاؤں پکڑ لیے...... خدارا! آپ نہ جایئے...... ہم آپ کے غم فراق میں مر جائیں گے...... آپ ہمارے مائی باپ ہیں...... ہم آپ کو اپنے ماں باپ کی طرح سنبھالیں گے...... لیکن وہ بزرگ نہ مانے......

آخر روانگی کا دن آ گیا...... پورا علاقہ سوگ میں ڈوبا ہوا تھا...... ہر آنکھ پرنم تھی...... مرد اور عورتیں کہہ رہے تھے "ہم روحانی باپ سے محروم ہو گئے"...... بچے کہہ رہے تھے...... "اب ہمیں قرآن پاک کون پڑھائے گا؟" سب رو رہے تھے...... گریہ زاری کر رہے تھے...... آہ و فغاں کر رہے تھے...... ہچکیوں اور سسکیوں کا ایک سماں تھا...... آنسوؤں کی ایک نہ تھمنے والی بارش تھی...... یہ جذباتی مناظر بزرگ سے بھی نہ دیکھے گئے...... ان کا دل بھی پسیج گیا...... بوڑھی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے...... اور وہ بزرگ ریلوے پلیٹ فارم کی دیوار پر چڑھ کر ہزاروں کے مجمع سے یوں مخاطب ہوئے......

"مسلمانو! تمہاری یہ غمناک کیفیت دیکھ کر آج میرا بھی دل پھٹ گیا...... مسلمانو! اپنی چالیس سال کی نمازیں دہرا لینا...... کیونکہ میں عیسائی ہوں...... اسلام دشمن حکومت نے مجھے ہندوستان میں جاسوسی کے لئے بھیجا تھا...... میں مسجد میں بیٹھ کر جاسوسی کا کام کرتا تھا...... میں عرب نہیں...... بلکہ جاسوس ہوں" لوگوں کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے...... بہتے آنسو تھم گئے...... اور حرکت کرتے ہوئے جسم ساکت ہو گئے...... اور اتنے میں وہ بزرگ اپنے ساتھیوں کے ساتھ روپوش ہو چکے تھے......

میں نے اپنے دوست سے پوچھا: اگر وہ دونوں موذی یہودی مسلمانوں کا روپ نہ دھارتے...... تو کیا وہ مسجد نبوی میں داخل ہو سکتے تھے؟

اگر وہ عیسائی جاسوس ایک عالم دین کے بھیس میں نہ آتا تو کیا وہ مسلمانوں کا پیش امام بن سکتا تھا؟ کہنے لگا......"بالکل نہیں......بالکل نہیں"

میں نے اسے کہا...... کہ...... ہر کافر اپنے آپ کو اپنے مذہب سے منسوب کرتا ہے...... اور اسے اس پر کوئی شرم نہیں آتی...... بلکہ وہ اس پر فخر کرتا ہے......ایک ہندو خود کو ہندو کہتا ہے......

ایک سکھ خود کو سکھ کہتا ہے۔

ایک عیسائی خود کو عیسائی کہتا ہے۔

ایک پارسی خود کو پارسی کہتا ہے۔

ایک یہودی خود کو یہودی کہتا ہے۔

لیکن......ایک قادیانی خود کو مسلمان کہتا ہے......

کیونکہ...... بین الاقوامی اسلام دشمن طاقتوں نے اسے مسلمان کا لبادہ پہنا کر مسلمانوں کی صفوں میں داخل کر دیا ہے...... تاکہ وہ مسلمانوں کے معاشرے میں گھل مل جائے...... ان کے رسم و رواج کو اپنا لے اور اس کی شناخت بھی اسلامی ہو جائے......اور وہ......ایک مسلمان معاشرے میں آرام وسکون سے رہ کر ان کی جاسوسی کر سکے۔

اسلام کے نام پر اسلام میں تخریب کر سکے۔اسلام کے نام پر اپنی کفریہ تبلیغ کر سکے۔اسلام کے نام پر لوگوں کو مرتد بنا سکے۔اسلام کے دائرے میں رہتے ہوئے مسلمانوں کو رنگ، نسل، زبان اور علاقہ کے نام پر دست و گریبان کرا سکے۔ایک مسلمان ملک کے کلیدی عہدوں پر قبضہ کر سکے اور ملک کے راز باہر منتقل کر سکے۔

این۔جی۔اوز بنا کر غریبوں کے ایمانوں کو ذبح کر سکے۔

اپنی تعلیمی پالیسی کے تحت سکول کھول کر مسلمانوں کی نوخیز نسل کو ملحد بنا سکے۔

مسلمانوں کی نشستوں پر منتخب ہو کر ایم۔پی۔اے، ایم۔این۔اے اور سینیٹر بن سکے۔

اور پھر......کوئی خطرناک سازش کر کے ایک مسلمان ملک کے اقتدار پر قبضہ کر سکے۔

نپولین بونا پارٹ نے کہا تھا...... کہ دشمن کی پچاس ہزار فوج پر اپنی فوج کا ایک جاسوس بھاری ہوتا ہے۔

پیارے مسلمانو! اندازہ لگایئے......ایک جاسوس کتنا خطرناک ہوتا ہے......کسی جاسوس کا کسی دشمن کے ملک کے حساس اداروں میں داخل ہو جانا......اس ملک کی شہ رگ پر نشتر رکھنے کے مترادف ہے......اور ہمارے حساس اداروں میں قادیانی جاسوس بھرے پڑے ہیں......اور ہم بارودی سرنگوں کے اوپر کھڑے ہیں۔

ردِ قادیانیت

قادیانی ارتداد پھیلانے کے لئے اربوں روپے کی رقم خرچ کر رہے ہیں اور کفر وارتداد پر مبنی لٹریچر کثیر تعداد میں چھپوا کر پوری دنیا میں تقسیم کر رہے ہیں۔ قادیانی ہمارے نوجوانوں کو دامِ فریب میں پھنسا کر مرتد بنا رہے ہیں۔ اس خطرناک صورت حال سے نمٹنے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے عاشقوں سے پرزور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ردقادیانیت پر مشتمل لٹریچر چھپوا کر مفت تقسیم کرنے کے لئے **مرکز سراجیہ** سے رابطہ کریں تاکہ امت مسلمہ کی نئی نسل فتنہ قادیانیت سے آگاہ ہو سکے اور کسی کی متاعِ ایمان نہ لٹ سکے۔

عطیات کرنٹ اکاؤنٹ نمبر 82-1246 بنام مرکز سراجیہ ٹرسٹ HBL فیکٹری ایریا گلبرگ میں بھیجیں

قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ

ان کی مصنوعات اور شیزان کا بائیکاٹ کرنا ہر عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا دینی و ملی فریضہ ہے۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو حشر کی ہولناکیوں میں شافع محشر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمائے (آمین)

اے مُسلمان! جب تُو کسی قادیانی سے ملتا ہے
تو گُنبدِ خضریٰ میں دلِ مُصطفےٰ ﷺ دکھتا ہے

7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو ان کے کفریہ عقائد کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ 26 اپریل 1983ء کو حکومت پاکستان نے قادیانیوں کو شعائر اسلام استعمال کرنے، اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور قادیانیت کی تبلیغ کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298/C کے تحت ثبوت اور معززین علاقہ کے ہمراہ تھانہ میں جا کر ان کے خلاف مقدمہ درج کروائیں۔ یہ آپ کا قانونی اور مذہبی فریضہ ہے۔

مرکز سراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 5877456

www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com

تحفظ ختم نبوت اور ردقادیانیت کے موضوعات پر ہر قسم کا لٹریچر مندرجہ بالا پتہ پر خط لکھ کر مفت حاصل کریں نیز حوالہ جات کی تصدیق کے لیے رابطہ کریں